

منہرہ حضرت علی کلاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم شاہ مردان شیربزدان ثوبت پروردگار لا فتی الا علی
لا سیف الا ذو الفقار۔

مردان شاہ علی کی قلمبند سے لگا۔ غائبانہ سوار ہوئے آج پشاور

آیت الکرسی یوم لا الہ الا الہ الحی القیوم لا تاذہ سینۃ ولا نوم الہ
خافی السلوٰۃ و خافی الارض۔ من ذالذی یشفع عنہم الایمان بنیہ۔ لعلمنا
بین اہل یوم و ما خلفہم ولا یحیطون بشیء من ہدیہ الایمان۔ و مع کرمیۃ
السلوٰۃ و الارض۔ ولا یؤدہ مغلطہ۔ و ہوا علی العظیم۔

کو پڑھے آیت مرتفعی سبحان اللہ پڑھ کر کریم پڑھ کر لیا گیا۔

التیارات اللہ والعلوٰۃ والعلیات السلام علیکم ایہا النبی و رفقہ اللہ و سلم کانت
السلام علینا و علی سائر اللہ العالمین۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد
خیرہ و رسلہ۔

کی ذہان اٹھا۔ اَللّٰہُ تَرَبُّفٌ فَعَلَ رَبُّہٗ بِاَقْصَبِ الْفِیْلِ اَللّٰہُ یَجْعَلُ کِبَرُہُمْ
فِی تَفْضِیْلِہٖ وَّ اَرْسَلَ اِلَیْہِمْ طَیْرًا اَبَیْلَ۔ تَرَبُّفُہُمْ تَحْجَازُہٗ مِنْ سِجِّیلٍ۔ فُجِعَہُمْ
کَعَجْفٍ مَّا کُولٍ۔

کی شمشیر لی اٹھا۔

لایۃ قمرش و نفہم یرحلۃ الشنار و القیف قلیعید و رت ہذا البیت
الذی اطعمہم من جوئے و آقشہم من نوب۔
کشارسان لا۔

تلو اللہ اللہ اللہ اللہ لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفواً اور

کا شہزادہ دست میں لے آ۔ قل اعدو برب الناس ملک الناس اللہ الناس
من شہر الدوسرہ الناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ و الناس

كَمْ كَمَالٌ لِي أَكْفَأُ - يَا أَيُّهَا الْمَرْبُوعُ بِالْمَعَانِ مَا تَهْتَرِشُ مَعِي لَا
وَالسَّيِّئَاتِ وَالزَّيْهَاتِ وَطَوْرِ سَيِّئَاتٍ وَهَذَا ~~الْمَرْبُوعُ~~ الْبَارِ الْأَمِينُ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ
ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ
مِمَّا يُكَفِّرُ بَنَدٍ بِعَزْ بَالِدٍ مِنْ أَلْبَنَسِ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْتَحْكِيمِينَ

بہل کاف پڑھ کر ما کو لا — سچا کو پیا باندھ مار کے سوا

دھنسر کو کیا قید جو لشکا کا بادشاہ — بارہاں اعام خاں نے حضرت ابیاس پڑھے دھا
جوئی اسکا تل راٹھنڈ کو قید کر دیا — دھنٹ بھیج میں بیسہ ما کو پیکر دھا

لونا چھاری کالغاں دیوے دھنٹ میں دیا — جو اللہ جل شانہ کو نہ مارے اس کو مارے دھا

ٹانکے نے مردانہ پیکر کر دیو پیاں کو لا — تار دیو کل سبھی جو گناہ کو نہ نجیر پیا

چھو رائے جھتی رائیاں جھنڈ میں لا — جنت کی تار بن سبھی تار تلیں پھا

جادو مسان کل ہرا کی کو بیخ لا — الو کا بدن باندھ گنڈا لگو پیر باندھ لا

منتر سبھی کو باندھ و دھنٹ کو بیج پا — جادو جل کو آگ مردوں کی کی خاک پا

کار علم کو باندھ چلی مشہ کو پیکر کر لا — سید احمد کبیر سب دھنٹوں کو باندھ لا

کھیل سبھی بند مدار کے مدار کا — منتر دی پیر تاب سبھی کو قید کر دیا

